یورپ میں جنگ کی ہلاکت خیزی اور اہلِ ہند کے لئے درسِ عبرت

آ رہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

آج کل جنگ یورپ کی ہلاکت خیزیوں کی داستانیں لوگ روزانہ پڑھتے اور سنتے ہیں۔ اس کے خونین مناظر سامنے آتے رہتے ہیں۔ انسانی خون کی اتنی ارزانی شائد ہی اس سے قبل کبھی دُنیا میں ہوئی ہو۔ ہزاروں جانوں کا ایک ایک روز میں موت کے گھاٹ اُتر جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ شہر تباہ ہو رہے ہیں۔ آبادیاں ویران ہو رہی ہیں۔ سرسبز اور شاداب علاقے اجڑ رہے ہیں۔ اور تمام ساز و سامان جو سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ تیار ہوتے جا رہے تھے۔ انسان کو نہ صرف موت کے مونہہ سے بچانے میں قطعاً ناکام ہو رہے ہیں بلکہ ہلاکت اور بربادی کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں نے اپنی حفاظت کیلئے مادی اسباب مہیا کرنے میں انتہا کر دی تھی۔ اور وہ سمجھے بیٹھی تھیں۔ کہ نہ صرف خود ہر قسم کے خطرات سے محفوظ ہیں۔ بلکہ دُنیا میں امن قائم رکھنے کا ذریعہ ہیں۔ مگر آج حالت یہ ہے۔ کہ ان ممالک میں ہلاکت اور تباہی چاروں طرف اپنا دامن پھیلاتی جا رہی ہے۔ روز بروز اس میں وسعت پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ اور کوئی صورت اس کی روک تھام کی نظر نہیں آتی۔ اسباب دونوں طرف موجود ہیں برطانیہ اور فرانس مادی قوتوں کے لحاظ سے دُنیا بھر میں اول درجہ کی حکومتیں ہیں۔ مگر ان کے تمام ساز و سامان ان کو نقصانات سے محفوظ نہیں رکھ سکے۔ اسی طرح جرمنی کی مادی طاقت بھی کافی ہے مگر اس کے نقصانات اتحادیوں سے بھی زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس وقت یورپ کس قدر خوفناک مصائب میں مبتلا ہے۔ اور اہلِ یورپ کی زندگی کس قدر تلخی سے بسر ہو رہی ہے۔ اس کا اندازہ ہم لوگ اچھی طرح نہیں کر سکتے۔ اس قدر خوفناک تباہی و بربادی اور اس قدر شدید ہلاکت آفرینی کا سبب کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کا غضب اس شدت سے بھڑک رہا ہے یہ ایک ایسا سوال ہے جس پر عقل و خرد رکھنے والے ہر فرد کو غور کرنا چاہیئے۔ اور وہ لوگ جو چاہتے ہیں۔ کہ اس قسم کی مصیبت سے بچ جائیں۔ انہیں بالخصوص غور کرنا چاہیئے۔ اور اس مہلت سے جو انہیں حاصل ہے۔ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

ہمارے نزدیک اس قسم کے ہولناک واقعات سے خدا تعالیٰ دُنیا پر یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ کہ مادی اسباب پر تکیہ کر کے اس کی غیر محدود قدرتوں۔ اور لاتعداد صفات سے بے نیاز ہو جانا انسان کے لئے سلامتی کا راستہ نہیں ہے۔ دُنیا کی طاقت و قوت اور مادی اسباب و ذرائع خواہ کتنے وسیع اور مضبوط کیوں نہ ہوں۔ انسان ان پر بھروسہ کر کے اطمینان کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتا۔ تباہی یا سلامتی خدا تعالیٰ کے اپنے اختیار میں ہیں۔ اور صرف اسی کی ذات انسان کا آخری سہارا اور ملجا و ماویٰ ہے۔ وہ جسے چاہے۔ بھڑکتی آگ میں سے سلامت نکال لیتا ہے۔ اور جسے چاہے محفوظ قلعوں میں بیٹھے ہوئے کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے مادی اسباب پر بھروسہ درست نہیں۔ خواہ وہ کتنے ہی وسیع ہوں۔ انسان کو بے شک دُنیوی اسباب سے جائز حد تک مستفید ہونا چاہیئے۔ مگر اس کا منتہائے نظر ذات باری ہی ہونی چاہیئے۔ اور اس کے دل میں یہی بات راسخ ہونی چاہیئے۔ کہ اس کے آرام و آسائش کا انحصار اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم پر منحصر ہے۔ اور اس کی رضا جوئی سب سے مقدم۔ دُنیا نے بالعموم اور یورپ نے بالخصوص مادیات کو سب کچھ سمجھ لیا۔ وہ سراسر ان میں منہمک ہو کر خدا کو بالکل بھول گئے۔ وہ سمجھتے تھے۔ کہ ہمارے ہوائی جہاز فوجیں۔ ٹینک۔ بم۔ تارپیڈو اور بڑی بڑی توپیں اور مشین گنیں ہمیں دُشمن سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی مدد سے قریباً بے نیاز ہو چکے تھے۔ اور اس کے لئے کوئی خانہ خالی نہ رکھا تھا۔ گویا انہوں نے ان سامانوں کو خدا تعالیٰ کا شریک بنا لیا تھا۔ اور اپنی تمام امیدوں کو انہی کے ساتھ وابستہ کر لیا تھا۔

پس خدا تعالیٰ نے چاہا۔ کہ اپنی قہری تجلیات سے ان کی نظر کے فریب کو دُور کر کے ان کی آنکھیں کھول دے۔ تا وہ محسوس کر سکیں۔ کہ جن چیزوں کو انہوں نے اپنا محافظ اور ذریعۂ آرام و آسائش بنا رکھا ہے۔

وہ بے حقیقت ہیں۔ اصل چیز خدائے واحد و قہار کی رضا ہی ہے۔ یورپ نے چونکہ مذہب کو ترک کر دیا۔ اور وجہ اس کے کہ یورپ کو اس وقت تمدنی علمی اور اقتصادی لحاظ سے دنیا پر تفوق حاصل ہے۔ اس کی دیکھا دیکھی تمام دنیا میں بے دینی اور الحاد پھیلتا جا رہا تھا۔ اور لوگ اپنے پیدا کرنے والے کو فراموش کر کے تقلید یورپ کے شوق میں مادیات کی طرف بڑھتے جا رہے تھے۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے دنیا کو اس مادی ہلاکت کے رستہ سے بچانے کے لئے اپنی قہری تجلیات کا ایک نمونہ دکھایا۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ اس کی پہلی ہی جھلک نے بہت سوں کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ اور عام رجحانات میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ ملک معظم کی طرف سے خدا تعالےٰ سے دعا کرنے کی خواہش اور وزیر اعظم فرانس کے معجزوں پر ایمان کا ذکر ایک گزشتہ مضمون میں کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد ایک بہت ہی امید افزا خبر آئی جو یہ ہے۔ ۔

"لنڈن ۲۷ مئی۔ روزنامہ ٹائمز کا نامہ نگار خصوصی پیرس سے اطلاع دیتا ہے کہ فرانس کے دار السلطنت میں زبردست ہیجان پایا جاتا ہے۔ مذہبی سپرٹ پھر عود کر آئی ہے۔ مزاروں اور دوسرے مقامات مقدسہ پر عوام الناس کے ہجوم نظر آ رہے ہیں۔ جو فتح و نصرت کی دعائیں مانگتے ہیں۔" (احسان ۲۹ مئی سنہ ۱۹۴۰ء)

اسی طرح مسٹر لائڈ جارج نے بھی اپنی ایک تقریر میں دعا پر ایمان کا اظہار کیا ہے۔ (احسان ۱۱ مئی صہ)

پیرس پر حال میں جرمنی نے جو ہوائی حملہ کیا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے امریکہ کے سفیر مقیم پیرس مسٹر ولیم بلیٹ نے پریذیڈنٹ روزویلٹ کو ٹیلیفون پر بتایا۔ کہ وہ کھانا کھا رہا تھا۔ کہ اس سے قریباً ساٹھ فٹ کے فاصلہ پر ایک بم گرا لیکن وہ پھٹا نہیں بم چھت کے راستہ گرا۔ مسٹر بلیٹ نے پریذیڈنٹ روزویلٹ کو کہا خدا میرے ساتھ تھا جس نے مجھے بچایا۔

یہ ہے وہ غرض جس کے لئے رحیم و کریم خدا نے چاہا۔ کہ یورپ کو اس لڑائی کی مصیبت میں مبتلا کرے۔ تا دنیا مادیات کی طرف سے اپنی توجہ کو ہٹا کر اپنے حقیقی خالق و مالک کی طرف رخ کرے۔ اور اس تبدیلی کے خوشگوار اور امید افزا آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کا نام بے اختیار زبانوں پر آ رہا ہے۔

یورپ میں جنگ کی ہلاکت آفرینی کی تفاصیل پڑھ کر ہر شخص لرزہ براندام ہو رہا ہے۔ اور آنے والے مصائب کا تصور کر کے خون خشک ہو رہا ہے۔ ہندوستان اس وقت تک محفوظ ہے۔ ہمارے نزدیک اس کے لئے نیز ان ممالک کے لئے جو ابھی تک جنگ کی براہ راست لپیٹ میں نہیں آئے۔ بہت عمدہ موقعہ ہے کہ اپنے لئے حفاظت کا پختہ انتظام کر لیں۔ ہندوستان کے لوگ فوجی سامانوں کی تیاری پر بہت زور دے رہے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ فوجی انتظامات میں زیادہ سے زیادہ استحکام پیدا کیا جائے بے شک یہ بھی ضروری چیز ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے رعایت اسباب کا حکم دیا ہے۔ لیکن حفاظت کا یقینی طریق یہ ہے۔ کہ لوگ خدا تعالےٰ کی طرف متوجہ ہوں۔ مادی اسباب کو اس قادر مطلق اور توانا ہستی کا شریک نہ بنائیں۔ اور اچھی طرح سے سمجھ لیں۔ کہ اسکی رضا جوئی اور اس کے احکام کی پابندی ہی ان کی فلاح و نجات کا کامیاب ذریعہ ہے خدا تعالےٰ پر بھروسہ رکھیں۔ اور اسی کو اپنا معبود سمجھیں۔ یہی تبدیلی ہے جو آنے والی مصیبتوں سے بچا سکتی ہے۔ اور ان مصائب کو ہم سے دور رکھ سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں صاف اور واضح الفاظ میں خدا تعالےٰ سے علم پا کر آنے والی تباہیوں اور جنگوں کے متعلق پیشگوئی فرمائی وہاں محفوظ رہنے کا طریق بھی بتا دیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

"توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے۔ یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو ہرگز نہیں انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ . . . . . خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے۔ وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶-۲۵۷)

پس ہم اہل وطن کی خدمت میں دردمندانہ طریق پر عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ یورپ کے حالات سے عبرت حاصل کریں۔ اور توبہ کریں مادیات کی طرف سے منہ موڑ کر آستانہ الٰہی پر جھک جائیں۔

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

آئمہ مساجد کو تبلیغ کرنی چاہیئے

قادیان ۸ احسان۔ آج بعد نماز مغرب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی قریب کے ایک مشہور قصبہ کے امام صاحب مسجد نے بیعت کی۔ بیعت لینے کے بعد حضور ان کے قصبہ اور گرد و نواح کے حالات دریافت فرماتے رہے۔ اور پھر جناب مولوی عبدالغنی صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کو مخاطب کر کے فرمایا۔

دیہاتی مساجد کے اماموں کو خاص طور پر تبلیغ کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ لوگ کچھ نہ کچھ دینی علم رکھتے ہیں۔ اور مسیح موعود کے متعلق پیشگوئیاں بھی جانتے ہیں۔ عام لوگ بے علم ہوتے ہیں۔ ان آئمہ کے ساتھ عمدگی سے تبلیغی گفتگو کرنی چاہیئے۔ اور انہیں یقین دلانا چاہیئے۔ کہ تمہارے احمدی ہو جانے پر تمہارے مقتدیوں میں سے بھی کئی ایک احمدی ہو جائیں گے۔ اگرچہ یہ لوگ مخالفت بھی کرتے ہیں۔ مگر انہی کو دینی مسائل کی سمجھ بھی ہوتی ہے۔ اور ان کے احمدی ہونے پر اور لوگ بھی احمدیت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ بالعموم جہاں گاؤں احمدیت میں داخل ہوئے۔ اور بڑی بڑی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ وہاں پہلے امام مساجد ہی احمدی ہوئے۔ ان کے معتقدین میں سے کچھ لوگ ان کے مخالف بھی ہو جاتے ہیں۔ مگر کئی ایک ان کے ذریعہ احمدیت قبول کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ان پر ان کا اثر ہوتا ہے۔

صرف خدا کے آگے جھکنا چاہیئے

ملتان کے ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کرتے ہوئے حضور کے سامنے جھکنا چاہا۔ تو حضور نے اسے روک کر فرمایا اسلام نے اس سے منع کیا ہے۔ وہ انسان کو انسان کے سامنے جھکنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اور انسانیت کے لحاظ سے سب انسانوں کو مساوی قرار دیتا۔ اور ان کو آزادی سکھاتا ہے۔ اسلام صرف خدا تعالےٰ کے آگے جھکنے کا حکم دیتا ہے۔ اور نماز پڑھتے ہوئے انسان رکوع اور سجدہ میں خدا تعالےٰ کے حضور جھکتا ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ احسان ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت سر درد ضعف اور بخار کی وجہ سے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

مولوی ثناء اللہ صاحب اور مؤکد بعذاب حلف

(از جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب ۔ سکندر آباد)

۱۹۲۳ء میں یعنے سترہ سال قبل مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسر سے سکندر آباد تشریف لائے ۔ اور احمدیت کے خلاف بہت ہنسی مخول کے لیکچر دیتے رہے ۔ تب خاکسار نے ان کو ۱۲ ۔ فروری ۱۹۲۳ء کے اشتہار میں یہ چیلنج دیا ۔ کہ وُہ جو کچھ احمدیت کے خلاف عقائد بیان کرتے ہیں ۔ وُہی عقائد وُہ ایک جلسہ میں حسب ذیل الفاظ میں حلفاً بیان کریں تو ہم ان کو اسی وقت اسی جلسہ میں پانچسو روپیہ نقد انعام دیں گے ۔ اس کے بعد اگر سال تک ان پر موت نہ آئے یا کوئی عبرتناک عذاب جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو ۔ نہ آیا ۔ تو مزید دس ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا جس کا مطالبہ خود انہوں نے ۶ ۔ فروری ۱۹۲۳ء کے اشتہار میں کیا ہے :۔

حلف کے الفاظ

حلف کے الفاظ یہ ہیں ۔ جو مولوی ثناء اللہ صاحب جلسۂ عام میں تین مرتبہ دہرائیں گے ۔ اور ہر دفعہ خود بھی ۔ اور حاضرین بھی آمین کہیں گے :۔

"میں ثناء اللہ ایڈیٹر "اہلحدیث" خدا تعالےٰ کو حاضر و ناظر جان کر اس بات پر حلف اُٹھاتا ہوں ۔ کہ میں نے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے تمام دعاوی و دلائل کو بغور دیکھا ۔ اور سُنا اور سمجھا ۔ اور اکثر تصانیف ان کی میں نے مطالعہ کیں ۔ اور عبداللہ الہ دین کا چیلنج انعامی دس ہزار کا بھی بغور پڑھا مگر میں نہایت وثوق ۔ اور کامل ایمان اور یقین سے یہ کہتا ہوں ۔ کہ مرزا صاحب کے تمام دعاوی و الہامات جو چودھویں صدی کے مجدد و امام وقت و مسیح موعود و مہدی معہود و امتی نبی ہونے کے متعلق ہیں ۔ وُہ سراسر جھوٹ و افترا اور دھوکہ و فریب اور غلط تاویلات کی بناء پر ہیں ۔ برخلاف اس کے عیسےٰ علیہ السلام نے وفات نہیں پائی ۔ بلکہ وُہ بجسد عنصری زندہ آسمان پر اٹھائے گئے ہیں ۔ اور ہنوز اسی خاکی جسم کے ساتھ موجود ہیں ۔ اور وُہی آخری زمانہ میں آسمان سے اُتریں گے ۔ اور وُہی مسیح موعود ہیں ۔ اور مہدی علیہ السلام کا ابھی تک ظہور نہیں ہوا ۔ جب ہوگا ! تو وُہ اپنے منکروں کو تلوار سے قتل کر کے اسلام کو دُنیا میں پھیلائیں گے ۔ مرزا صاحب نہ مجدد وقت ہیں ۔ نہ مہدی نہ مسیح موعود ہیں ۔ نہ امتی نبی ہیں ۔ بلکہ ان تمام دعاوی کے سبب میں ان کو مفتری اور کافر اور خارج از اسلام سمجھتا ہوں اگر میرے عقائد خدا تعالےٰ کے نزدیک جھوٹے اور قرآن شریف و صحیح احادیث کے خلاف ہیں ۔ اور مرزا غلام احمد صاحب قادیانی درحقیقت اپنے تمام دعاوی میں خدا تعالےٰ کے نزدیک سچے ہیں تو میں دُعا کرتا ہوں ۔ کہ اے قادر ذوالجلال خدا جو تمام زمین و آسمان کا واحد مالک ہے ۔ اور ہر چیز کے ظاہر و باطن کا تجھے علم ہے ۔ تمام قدرتیں تجھی کو حاصل ہیں ۔ تو ہی قہار اور غالب اور منتقم حقیقی ہے ۔ اور تو ہی علیم و خبیر و سمیع و بصیر ہے ۔ اگر تیرے نزدیک مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اپنے دعاوی و الہامات میں صادق ہیں ۔ اور جھوٹے نہیں ۔ اور میں ان کے جھٹلانے اور تکذیب کرنے میں ناحق پر ہوں ۔ تو مجھ پر ان کی تکذیب اور ناحق مقابلہ کی وجہ سے ایک سال کے اندر موت وارد کر ۔ یا کسی ایسے غضبناک و عبرتناک عذاب میں مبتلا کر ۔ کہ جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو ۔ تا لوگوں پر صاف ظاہر ہو جائے ۔ کہ میں ناحق پر تھا ۔ اور حق و راستی کا مقابلہ کر رہا تھا ۔ جس کی پاداش میں خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ سزا مجھے ملی ہے ۔ آمین ۔ آمین ۔ آمین !!"

نوٹ :۔ اس عبارت حلف میں اگر کوئی ایسا عقیدہ درج ہو ۔ جسے مولوی ثناء اللہ صاحب نہیں مانتے ۔ تو میرے نام ان کی دستخطی تحریر آنے پر اس عقیدہ کو اس حلف سے خارج کر دوں گا ۔

خاکسار عبداللہ الہ دین ۔ الہ دین بلڈنگس سکندر آباد ۔ ۱۲ ۔ فروری ۱۹۲۳ء

سترہ سال سے گریز

مندرجہ بالا حلف کے الفاظ کیسے صاف ہیں ۔ یہ وُہی عقائد ہیں ۔ جو ہمارے خلاف بیان کئے جاتے ہیں مگر پھر بھی مولوی ثناء اللہ صاحب سترہ سال ہوئے ۔ کئی قسم کے عذرات پیش کر کے ٹالتے ہی رہتے ہیں ۔ مثلاً یہ لکھا ۔ کہ اگر میں نے حلف اُٹھایا ۔ تو نہ صرف پانچ سو روپیہ نقد لوں گا ۔ بلکہ اگر ایک سال زندہ رہا ۔ تو تم کو اور خلیفہ قادیان کو قادیانی مذہب چھوڑنا ہوگا ۔ اہلحدیث ہونا ہوگا ۔ میرے ساتھ مل کر مرزا صاحب کی تکذیب کرنی ہوگی وغیرہ وغیرہ ۔ حال میں انہوں نے اپنے اہلحدیث اخبار مورخہ ۲۹ ۔ مارچ ۱۹۴۰ء میں لکھا ہے :۔

"عبداللہ الہ دین اس حلف پر ہم کو ساڑھے دس ہزار روپیہ انعام دینے کا وعدہ دیتے ہیں ۔ جس کی صورت یہ ہے کہ اگر ہم ان کے تجویز کردہ الفاظ میں حلف اٹھالیں ۔ تو وُہ پانچ سو روپیہ ہم کو اسی وقت ۔ اور سال بھر تک زندہ رہنے کی صورت میں مزید دس ہزار روپیہ بطور انعام دیں گے ۔ مگر ہم اس دس ہزار بلکہ بیس ہزار پر بھی لات مارتے ہیں ۔ کیونکہ یہ لوگ اپنی حسب معمول درشت کلامی و سخت گوئی کے ماتحت یہی کہیں گے ۔ کہ علما کا کیا ہے ۔ یہ لوگ تو پیسے کے مرید ہیں ۔ ان کو سچ اور جھوٹ سے کیا مطلب ہے ؟"

حالانکہ دس ہزار پانچسو روپیہ کا مطالبہ وُہ خود اپنے ۶ ۔ فروری ۱۹۲۳ء کے اشتہار میں اس طرح کرتے ہیں ۔ کہ :۔

"میں جلسہ ۵ ۔ فروری ۱۹۲۳ء میں اعلان کر چکا ہوں ۔ کہ میں عبداللہ الہ دین صاحب کے الفاظ میں حلف اٹھانے کو تیار ہوں ۔ بمبلغ پانسو روپیہ پہلے انعام لے لوں گا ۔ ایک سال تک میں زندہ سلامت رہا ۔ تو یقیناً احمدیوں کے نزدیک بھی سچا ثابت ہوں گا ۔ پس عبداللہ الہ دین صاحب اور میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان تحریر کر دیں ۔ کہ بعد سال ہم آپ کو سچا جان کر بحکم قرآن شریف کونوا مع الصادقین مرزا صاحب قادیانی کا مذہب چھوڑ کر مولوی ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ ہو کر تبلیغ کریں گے ۔ اور دونوں یا کوئی ایک ایسا نہ کریں گے تو دس ہزار انعامی رقم مولوی ثناء اللہ کو دیں گے ۔"

مولوی ثناء اللہ صاحب سترہ سال سے یہی ضد لئے بیٹھے ہیں ۔ کہ تم اپنا قادیانی مذہب چھوڑ دو ۔ اس کے متعلق ہمارا یہ جواب ہے کہ مذہب تو دِلی اعتقاد سے تعلق رکھتا ہے ۔ اصل سوال تو یہ ہے کہ احمدیت حق ہے ۔ یا باطل ۔ اگر الہٰی فیصلہ سے نعوذ باللہ احمدیت باطل ثابت ہو جائے گی تو ایک دو تو کیا ۔ بلکہ لاکھوں لوگ اس کو خود بخود چھوڑ دیں گے ۔

ے ۔ حلف کے الفاظ کے مطابق اگر مولوی ثناء اللہ صاحب پر موت وارد نہ ہوئی ۔ اور اس کے عوض وُہ ایسے غضبناک اور عبرتناک عذاب جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو مبتلا ہو جائیں ۔ پھر بھی ان کی شکست ثابت ہوگی ۔ عبداللہ الہ دین ۔

اس لئے اس کے متعلق الٰہی فیصلے کی ہم کو ایک صحیح و آسان راہ حاصل کرنی چاہیئے۔ ہمارے نزدیک اس کی صحیح و آسان راہ تو یہ ہے۔ کہ احمدیت کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب ایک مقررہ تاریخ پر لاہور یا امرتسر میں ایک پبلک جلسہ میں اپنے عقائد کے متعلق مندرجہ بالا مؤکد بعذاب حلف اٹھائیں۔ اور ایک ہفتہ پیشتر اپنے "اہلحدیث" اخبار وغیرہ میں اسکا اعلان کردیں۔ اسی طرح خاکسار بھی احمدیت کے متعلق اپنے حسب ذیل عقائد کے متعلق ایک مؤکد بعذاب حلف سکندرآباد یا حیدرآباد کے ایک پبلک جلسہ میں اٹھائے گا۔ اور اس کے متعلق ایک ہفتہ پیشتر اخبار "الفضل" "فاروق" وغیرہ میں اس کا اعلان کردے گا۔

احمدیت کے متعلق جناب عبداللہ الہ دین صاحب کی طرف سے مؤکد بعذاب حلف کے الفاظ

"میں عبداللہ الہ دین امیر جماعت احمدیہ سکندرآباد دکن خدا تعالےٰ کو حاضر وناظر جان کر اس بات پر حلف اٹھاتا ہوں کہ میں نے حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے تمام دعاوی و دلائل کو بغور دیکھا۔ اور سنا اور سمجھا۔ اور اکثر تصانیف ان کی میں نے مطالعہ کیں اور میں نہائت وثوق کامل ایمان اور یقین سے یہ کہتا ہوں۔ کہ حضرت اقدس مرزا صاحب کے تمام دعاوی والہامات جو چودھویں صدی کے مجدد و امام وقت و مسیح موعود و مہدی موعود و امتی نبی ہونے کے متعلق ہیں۔ وہ حرف بحرف صحیح و سچے ہیں۔ اسرائیلی نبی عیسےٰ یقیناً دوسرے انبیاء کی مانند وفات پا گئے۔ وہ بجسد عنصری زندہ آسمان پر ہرگز اٹھائے نہیں گئے۔ نہ وہ آسمان سے واپس آئینگے وہ مسیح موعود یقیناً نہیں ہیں جس مسیح نے اس امت محمدیہ میں آنا تھا۔ وہ یقیناً حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہی ہیں۔ اور وہی مہدی ہیں۔ اور یہ عقیدہ بالکل غلط ہے کہ مہدی اپنے منکروں کو تلوار سے قتل کر کے اسلام کو دنیا میں پھیلائے گا۔ حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہی مجدد وقت ہیں۔ مسیح موعود ہیں مہدی ہیں امتی نبی ہیں۔ بلکہ وہ جری اللہ فی حلل الانبیاء ہیں۔ اگر میرے یہ عقائد خدا تعالےٰ کے نزدیک جھوٹے اور قرآن شریف وصحیح احادیث کے خلاف ہیں۔ اور مولوی ثناء اللہ صاحب جن کو میں حضرت مسیح موعودؑ کی تکذیب وتکفیر کی وجہ سے کافر دون کفر اور خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ درحقیقت اپنے عقائد میں خدا تعالےٰ کے نزدیک سچے ہیں تو میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اے قادر ذوالجلال خدا جو زمین و آسمان کا واحد مالک ہے۔ اور ہر ایک چیز کے ظاہر و باطن کا تجھے علم ہے۔ اور تمام قدرتیں تجھی کو حاصل ہیں۔ تو ہی قہار اور غالب اور منتقم حقیقی ہے۔ اور تو ہی علیم و خبیر وسمیع وبصیر ہے۔ اگر تیرے نزدیک حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نعوذ باللہ صادق نہیں بلکہ جھوٹے ہیں۔ اور میں ان کو صادق سمجھنے میں ناحق پر ہوں۔ تو مجھ پر اس فعل کی وجہ سے ایک سال کے اندر موت وارد کر یا کسی ایسے غضبناک وعبرتناک عذاب میں مبتلا کر جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو۔ تا لوگوں پر صاف ظاہر ہو جائے۔ کہ میں ناحق پر تھا۔ اور راستی کا مقابلہ کر رہا تھا۔ جس کی پاداش میں خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ سزا مجھے ملی ہے آمین آمین"

مولوی ثناء اللہ صاحب سے گزارش

اگر مولوی ثناء اللہ صاحب اب بھی اسی ضد پر اڑے رہیں۔ کہ اگر ایک سال کے درمیان ان پر کوئی آسمانی عذاب نہ آیا۔ تو میں احمدیت کو چھوڑ کر اہلحدیث ہو جاؤں۔ تو میں ان سے پوچھتا ہوں کہ اگر ایک سال کے اندر مجھ پر بھی کوئی آسمانی عذاب نہ آیا۔ تو کیا وہ بھی اپنا اہلحدیث مذہب چھوڑ کر احمدی ہو جائینگے کیونکہ جس طرح انہوں نے قسم کھائی ہے اس طرح میں نے بھی قسم کھائی ہے۔ احمدیت حق ہے یا باطل۔ اس کے متعلق الٰہی فیصلہ کا یقیناً یہ ایک صحیح و آسان طریق ہے۔ مگر کیا مولوی ثناء اللہ صاحب اس کو منظور فرمائیں گے۔ مجھے تو امید نہیں۔ کیونکہ ان کا کام تو یہی ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح احمدیت کو بدنام کیا جائے۔ تا لوگ حق کی طرف رجوع نہ ہو جائیں۔ مگر کب تک آفتاب پر خاک اڑاؤ گے۔؟ وما علینا الا البلاغ

خاکسار عبداللہ الہ دین

۲۸ ہجرت ۱۳۱۹ھش : ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۵۹ھ

برمی زبان میں احمدیہ تبلیغی لٹریچر

سیکرٹری صاحب انجمن احمدیہ رنگون تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ہم خدا تعالےٰ کے فضل سے برمی زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختصر سوانح حیات شائع کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اسی طرح ایک چھوٹا سا رسالہ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کا خلاصہ ہے۔ انگریزی اور برمی میں شائع کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام کے دعوےٰ کی صداقت کو پرکھنے کے تین معیار۔ آسمانی انتباہ۔ جماعت احمدیہ کے عقائد پر بھی برمی اور انگریزی میں رسالے شائع کئے گئے ہیں۔ ایک رسالہ اسلامی طریق عبادت کے متعلق با تصویر شائع کیا گیا ہے۔

جو احباب ان میں سے کوئی ٹریکٹ چاہیں منگوا سکتے ہیں۔ اسی طرح دوسری جماعتیں جو ٹریکٹ اور تبلیغی رسائل وغیرہ شائع کریں۔ وہ خواہ کسی زبان میں ہوں بغرض تبلیغ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجدیں۔

خدا تعالےٰ کا فضل ہے۔ کہ برما میں تیسرے ہندو مسلم فسادمیں سب احمدی احباب سلامت رہے۔ اب حالات رو بہ اصلاح ہیں۔ ہم تمام دنیا کے احمدی احباب کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور ان سے اپنے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ پتہ یہ ہے۔ سیکرٹری انجمن احمدیہ ۲۸ سٹریٹ ۱۳۱ رنگون

ضرورت رشتہ

ایک مخلص مبائع احمدی جو سرکاری ملازم ہیں۔ اور اس وقت مبلغ یکصد روپیہ ماہوار تنخواہ پاتے ہیں۔ پہلی بیوی سے نرینہ اولاد نہ ہونے کی وجہ سے رشتہ کے خواہشمند ہیں۔ ضلع گجرات کے رہنے والے ہیں۔ مگر موجودہ حالات کے ماتحت مستقل رہائش قادیان میں رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جس کے لئے قادیان دارالرحمت میں زمین خریدی جا چکی ہے ضرورت مند احباب مجھ سے خط وکتابت کریں۔ احمد اللہ خان ہیڈ کلرک ملٹری ویٹرنری ہسپتال کوہاٹ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا سیٹ مفت حاصل کرنیکا نادر موقعہ

جو دوست حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام کی کتب کا سیٹ جس کی قیمت مبلغ پچیس روپے ہے۔ مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان نے یہ سہولت مہیا کی ہے۔ کہ اگر وہ حضور علیہ الصلوٰة والسلام کی کتب کے سیٹوں کے دس خریدار بنائیں گے۔ تو انہیں ایک سیٹ مفت دیا جائے گا۔ شائقین جلد سے جلد اس رعائت سے فائدہ اٹھائیں ۵

کثرت رائے کا فیصلہ کس نے رد کیا

مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں نے خلافت ثانیہ کا انکار کرنے کے لئے جو اصول وضع کئے ہیں وہ الو کھے ہونے کے علاوہ متضاد بھی ہیں۔ مولوی صاحب نے ۱۰ مئی کو خطبہ جمعہ کا عنوان "قادیان کی خلافت اسلام کی روح اور اس کے نظام کے منافی ہے" قرار دیا ہے۔ یہ خطبہ ۱۷ مئی کے اخبار پیغام صلح میں شائع ہوا۔ جس میں مولوی صاحب نے فرمایا ہے۔ کہ ہم نے خلافت ثانیہ سے اس لئے انحراف کیا۔ کہ اس میں اس زرین اصل کو کچلا گیا ہے۔ کہ "کثرت رائے سے جو فیصلہ ہو جائے اسے بلا حیل و حجت قبول کر لو"۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں :۔

"جو شخص اکثریت کے خلاف اپنی رائے منوانا چاہتا ہے۔ وہ گویا اپنی رائے کو اپنا معبود بناتا ہے۔ فرض کرو کہ نظام قومی کوئی غلطی کرتا ہے۔ تم اس غلطی کو گوارا کر لو۔ لیکن اس کے خلاف چل کر جماعت کے اندر انتشار پیدا نہ کرو!!"

پھر فرماتے ہیں ؛ "جب کوئی بات کثرت رائے سے فیصلہ ہو جائے۔ تو سب اس کو بلا حیل و حجت مان لیں۔ سو آدمی ہوں۔ اکاون کی رائے ایک طرف ہو جاتی ہے۔ انچاس کی رائے دوسری طرف۔ تو ان انچاس کا بھی فرض ہے کہ وہ اکاون کی رائے اور فیصلہ کو خوشی سے قبول کر لیں۔ اور اس پر عمل کریں۔ اس کے بغیر کام نہیں چل سکتا"۔

مولوی صاحب کے نزدیک "اسلام کی روح اور اس کا نظام" یہ ہے کہ اقلیت اکثریت کے فیصلہ کو بخوشی منظور کرے۔ خواہ اس اکثریت اقلیت کا فرق $\frac{51}{49}$ کی نسبت سے ہی ہو۔ اس طریق کو دستور العمل بنائے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ بلکہ جماعت کے اندر انتشار پیدا ہو جاتا ہے۔ مولوی صاحب نے اپنے خطبہ میں خلافت ثانیہ کو اسلام کی اس روح۔ اور نظام کے جو خلاف بتایا ہے اس پر تو آئندہ روشنی ڈالی جائے گی۔ اس وقت صرف یہ دکھانا مد نظر ہے۔ کہ غیر مبایعین کا سارا کاروبار۔ اور ان کا جماعت احمدیہ سے تمام تر اختلاف صرف اس اسلامی اصل کو پس پشت پھینک دینے کا نتیجہ ہے۔ اگر وہ اس اصل کی پابندی اپنا دستور العمل قرار دیتے۔ تو جماعت کے اندر ذرا بھی انتشار یا تفرقہ پیدا نہ ہوتا۔ غیر مبایعین کی تو بنیاد ہی "اپنی رائے کو اپنا معبود" بنانے پر ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ جماعت احمدیہ اور غیر مبایعین میں اختلاف مسئلہ خلافت یا تعیین خلیفہ دوم پر واقعہ ہوا۔ پہلے انہوں نے خلیفہ دوم کی شخصیت کا انکار کیا۔ اور پھر جماعت احمدیہ میں خلافت کے ہونے کا سرے سے ہی انکار کر بیٹھے۔ اس مسئلہ کی ان دونوں شقوں میں غیر مبایعین نے اختلاف پیدا کرنے میں اکثریت کے فیصلہ کی سخت توہین کی ہے۔ اور وہی ہیں جنہوں نے جماعت کے اندر انتشار پیدا کیا ہے۔

یہ سوال کہ جماعت احمدیہ میں خلافت ہونی چاہیئے۔ جماعت کے اجتماعی فیصلہ سے طے شدہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر تمام جماعت نے۔ جس میں خود مولوی محمد علی صاحب بھی شامل تھے۔ یہ فیصلہ کیا۔ کہ جماعت احمدیہ میں سلسلۂ خلافت ضروری ہے۔ اور اس کے لئے حضرت مولینا نور الدین رضی اللہ عنہ کو خلیفۃ المسیح منتخب کیا۔ چنانچہ اعلان کیا گیا :۔

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان و اقربا حضرت مسیح موعودؑ و باجازت حضرت ام المومنین کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی۔ اور جس کی تعداد اس وقت بارہ سو تھی۔ والا مناقب حضرت حاجی الحرمین الشریفین۔ جناب حکیم نور الدین سلمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی ..... بالاتفاق خلیفۃ المسیح قبول کیا۔" (بدر ۲ جون ۱۹۰۸ء)

گویا یہ جماعت احمدیہ کا اجماعی فیصلہ ہے۔ کہ سلسلہ احمدیہ میں خلافت ہونی چاہیئے اس فیصلہ کو کس نے رد کیا؟ غیر مبایعین نے پھر جماعت کے اس اجماعی فیصلہ کو پس پشت ڈال کر اسلام کی روح کو کچلنے۔ اور اس کے نظام کو مٹانے والے یقیناً غیر مبایعین ہی ہیں

مسئلہ کی دوسری شق کہ حضرت خلیفۂ اوّل رضی اللہ عنہ کی وفات پر کون خلیفہ ہو؟ اس کا فیصلہ بھی جماعت کی اکثریت نے کر دیا۔ کہ دوسرا خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہوں۔ خود مولوی محمد علی صاحب کو اقرار ہے کہ سینکڑوں احمدیوں کے مجمع میں سے خلافت ثانیہ کے لئے مقدس وجود کی تعیین میں اختلاف کرنے والے صرف "چار پانچ آدمی" (پیغام ۱۹ مارچ ۱۹۱۴ء) تھے۔ گویا جماعت کی بہت بڑی اکثریت نے یہ فیصلہ کیا کہ خلیفہ کون ہو۔ اب اگر غیر مبایعین کو اسلامی روح کی کچھ پروا ہوتی۔ تو وہ فوراً اکثریت کے فیصلہ کو قبول کر لیتے۔ اور جماعت کے اندر کسی قسم کا انتشار پیدا نہ کرتے۔ مگر انہوں نے اکثریت کے فیصلہ کو ٹھکرا کر قادیان کی بجائے لاہور کو اپنا مرکز بنا لیا۔

بعض غیر مبایع دوست کہہ دیا کرتے ہیں کہ جماعت کی اکثریت تو عوام کی ہے۔ ان کی اکثریت کا کیا اعتبار۔ صرف "اہل الرائے" یعنے معتمدین صدر انجمن احمدیہ کی اکثریت قابل اعتبار ہے اگرچہ یہ قول خود اسلامی روح کے خلاف ہے۔ اور اس مساوات کے خلاف ہے۔ جو اس نے قائم کی ہے۔ لیکن عجیب بات ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اس بارے میں بھی غیر مبایعین پر اتمام حجت کر دی ہے۔ خلافت کے ہونے کے متعلق تو صدر انجمن کے جملہ ممبروں نے اجماع کیا۔ اور سب نے خلافت کا اقرار کیا۔ اور حضرت خلیفۂ اول رضؓ کی بیعت کی۔ خلیفہ دوم کی تعیین کے بارے میں بھی انجمن کی اکثریت کا فیصلہ یہی ہے۔ کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہی خلیفۂ ثانی ہیں۔ خود جناب مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں :۔

"جس صورت میں زیادہ حصہ مجلس کے معتمدین کا صاحبزادہ صاحب کا بیعت شدہ تھا۔ تو کیا وجہ ہے کہ صاحبزادہ صاحب کو اس پر اعتبار نہیں رہا سیکرٹری ان کا مرید محاسب ان کا مرید۔ ناظران کا مرید۔ خود وہ اس کے میر مجلس۔ پندرہ ۱۵ ممبروں میں سے نو ۹ ان کے مرید۔ وہ جس طرح چاہتے اس انجمن سے کام لے سکتے تھے!!" (پیغام صلح ۵ مئی ۱۹۱۴ء)

پندرہ ممبروں میں سے نو ممبر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کو خلیفۂ ثانی مانتے ہیں۔ ان کا یہ فیصلہ اکثریت کا فیصلہ ہے۔ اب باقی ممبروں کا جو اقلیت میں ہیں بقول مولوی محمد علی صاحب فرض تھا۔ کہ وہ اکثریت کی رائے اور فیصلہ کو خوشی سے قبول کر لیتے اور اس پر عمل کرتے۔ مگر انہوں نے کیا کیا؟ یہ کہ جماعت میں تفرقہ کی بنیاد رکھ دی۔ اور اکثریت کے فیصلہ کو ٹھکرا دیا۔

پس غیر مبایعین کا سارا تانا بانا ہی اکثریت کے فیصلہ کی بے حرمتی کا نتیجہ ہے۔ اگر آج ہمارے بچھڑے ہوئے دوست اسلامی روح کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیں۔ اور اپنی رائے کو معبود بنانے کی عادت کو چھوڑ دیں تو ایک منٹ میں فیصلہ ہو سکتا ہے۔

ان کے دل مانتے ہیں۔ کہ ایک واجب الاطاعت خلیفہ کے وجود کے بغیر جماعت نہیں بن سکتی۔ چنانچہ اسی خطبہ میں مولوی صاحب فرماتے ہیں :۔

"آپ نے کبھی اس طرح مکان بنتا نہ دیکھا ہوگا۔ کہ کسی نے اپنی مرضی سے دیواریں بنالیں۔ کسی نے اپنی مرضی سے چھت ڈال دی۔ نہیں بلکہ مکان تب ہی بنتا ہے۔ کہ ایک شخص کی ہدایات کے ماتحت سب کچھ ہو۔ بے شک کام کرنے والے مزدور بیسیوں سینکڑوں بلکہ ہزاروں ہوں۔ لیکن ہدایت ایک ہی شخص کی ہوتی ہے جس کے ماتحت کام بنتا ہے۔ اور یہ شخص اپنے فن کا ماہر ہونا چاہیئے"۔ (پیغام ۱۷ مئی)

گویا تعمیر قوم کے لئے ایک واجب الاطاعت شخصیت ضروری ہے یہی واجب الاطاعت شخصیت خلیفہ ہے۔ پس مولوی صاحب کا ضمیر مانتا ہے۔ کہ خلافت کے بغیر جماعت نہیں بن سکتی۔ اب ضرورت صرف اس بات کی ہے۔ کہ وہ اور ان کے ساتھی اسلامی روح کے مطابق اکثریت کے فیصلہ کا احترام کریں۔ اور اپنی رائے کو معبود بنا کر جماعت میں انتشار نہ بڑھائیں ؛

خاکسار :۔ ابو العطاء جالندھری

ضرورت رشتہ

ایک لڑکی۔ عمر سولہ سال۔ بہر صفت متصف امور خانہ داری سے بخوبی واقف معمولی خواندہ کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکا نیک اور برسر روزگار پچیس سال کے لگ بھگ عمر کا ہو۔ قوم کی کوئی شرط نہیں۔

خط و کتابت ذیل کے پتہ سے کی جائے۔

ولی محمد احمدی ساکن چھچھا وال تحصیل جگراؤں ضلع لدھیانہ

خضاب دلپذیر

سفید بالوں کو پانچ منٹ میں قدرتی سیاہ کر دینے والا خشک سفوف ہے قیمت ایک شیشی چار آنے۔ بارہ شیشی اڑھائی روپیہ چھ شیشی سوا روپیہ محصولڈاک نصف درجن دس آنے ایک درجن ۱۴ آنے بذمہ خریدار

مینیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

ضرورت رشتہ

قادیان میں ایک معزز خاندان کی میٹرک تک تعلیم یافتہ لڑکی کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکا تعلیم یافتہ برسر روزگار ہو۔

پتہ:- ایس۔ آر۔ معرفت مینیجر الفضل قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب بی اے ایل ایل بی سب جج بہادر درجہ دوئم منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

دعویٰ دیوانی ۲۶۴

گوبند رام ولد ندہا مل اروڑہ ساکن کوٹ بلوچ تحصیل پھالیہ

بنام

کرپا رام ولد جوالا ساکن ہریہ تحصیل پھالیہ وغیرہ

دعویٰ استقراریہ

بنام

گوبند رام ولد گوراندتہ مل اروڑہ ساکن آسنول ضلع بردوان

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی گوبند رام مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام گوبند رام مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر گوبند رام مذکور بتاریخ **۲۸ ماہ جون ۱۹۴۰ء** کو مقام منڈی بہاؤالدین حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۸ مئی کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

حصہ وصیت میں اضافہ

متعدد بار اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۱/۱۰ حصہ وصیت کم سے کم قربانی ہے۔ مومن کو ادنیٰ سے اعلیٰ درجہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس طرف احباب وقتاً فوقتاً توجہ فرماتے رہتے ہیں۔ چنانچہ مولوی عبدالواحد صاحب ایڈیٹر اصلاح سری نگر کشمیر نے اپنا حصہ وصیت ۱/۸ سے بڑھا کر ۱/۵ کر دیا ہے۔ جو چوتھے حصہ سے کچھ کم ہے۔ فجزاھم اللہ

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۰۱ء سے جاری ہے شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ **عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان**

قادیان میں مکان بنانے والوں کیلئے مژدہ

ہماری جماعت میں بہت سے ایسے احباب ہونگے جو قادیان میں مکان بنانے کی خواہش اپنے اندر رکھتے ہونگے لیکن وہ اپنی ملازمت یا دیگر مصروفیتوں کی وجہ سے خود مجبور ہیں کہ موقعہ پر پہنچ کر انکی نگرانی کر سکیں ان کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے خاکسار نے مکانوں کی تعمیر کرانے کا کام شروع کیا ہوا ہے جو کہ معمولی کمیشن یا ٹھیکہ پر حسب خواہش کیا جاتا ہے علاوہ ڈیزائن (نمونہ) اور اسٹیمیٹ (تخمینہ) مکان بھی طلب کرنے پر تیار کئے جاتے ہیں شرائط کا تصفیہ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے۔ خاکسار رحمت (چوہدری) بہادر جنگ سب انجنیئر کریام ضلع جالندھر

تریاق چشم رجسٹرڈ (اصلی میرہ الہ)

ہمارا مجرب تیار کردہ تریاق چشم ککروں کو بلا تکلیف زائل کر دیتا ہے۔ سرخی کو آنکھ کے اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے۔ چھپروں کے متورم مادہ کو خارج کر کے آنکھوں کو ہلکا اور صاف کر دیتا ہے۔ گید۔ دھند۔ درد اور کثرت آشوب کے لئے بے حد مفید در اکسیر ہے۔ گری ہوئی پلکیں ازسرنو پیدا ہو جاتی ہیں۔ آنکھیں اگر دھوپ یا روشنی میں نہ کھلتی ہوں۔ تو چند یوم کے استعمال سے ہی لیمپ یا بجلی کی روشنی میں مطالعہ کے قابل بنا دیتا ہے۔ تریاق چشم کے زود اثر اور مفید ہونے کے متعلق متعدد سول سرجن اسسٹنٹ سرجن اور سب اسسٹنٹ سرجن صاحبان کے علاوہ ملک کے مشہور اخبارات وکلاء۔ فاضل علماء۔ گریجویٹ سرکاری عہدیداران اور رؤسا اپنے ذاتی تجربات کی بنا پر زبردست ریویو کر چکے ہیں عام پبلک میں اس کی شہرت کا یہ عالم ہے کہ پچیس پچیس شیشیوں کے آرڈر بیک وقت موصول ہو جاتے ہیں۔ اکثر ککروں کے مایوس العلاج مریضوں کو ڈاکٹر اپریشن کا فتویٰ دے چکے تھے۔ اس کے استعمال سے صحت یاب ہو کر اصل قیمت سے کئی گنا زائد بطور انعام بھی دے چکے ہیں۔ بالکل بے ضرر ہے بچوں سے لے کر بوڑھوں تک سب کو یکساں مفید ہے۔ قیمت تریاق چشم فی تولہ پانچ روپے محصولڈاک و پیکنگ وغیرہ ۸؍ بذمہ خریدار ہوگا۔

المشتہر مرزا حاکم بیگ موجد تریاق چشم گڑھی شاہ دولہ گجرات پنجاب

حیرت انگیز ... دوستوں کے شدید تقاضا پر رعایت

یہ کارخانہ دوستوں کے شدید تقاضا پر سال میں دو دفعہ رعایت دیا کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اب یہ رعایت دس۔ گیارہ۔ بارہ۔ تیرہ و چودہ جون ۱۹۴۰ء کو دی جارہی ہے۔ اس لئے جو دوست ان تاریخوں میں اپنے خطوط ڈاک خانہ میں ڈالیں گے۔ انہیں حسب ذیل ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ اس سنہری موقعہ سے نہ صرف آپ خود ہی فائدہ اٹھایئے۔ بلکہ اپنے دوستوں کو بھی شامل کیجئے۔ کیونکہ بعد میں یہ سنہری موقعہ جلد میسر نہ آسکے گا۔ جو صاحب کم از کم دو روپے کی ادویہ خریدیں گے۔ انہیں بچھو کاٹے کی تیر بہدف دوا مفت روانہ ہو گی۔

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار۔ پڑبال ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ۔ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ نصف قیمت ایک روپیہ چار آنے محصولڈاک علاوہ

حضرت مسیح موعود کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے لہذا آپ کو بھی یہ موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالےٰ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کہ میں نے آپ کا موتی سرمہ استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا۔ گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی۔ کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا موتی سرمہ استعمال کیا۔ مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ اس کے استعمال سے کئی ناتوان اور گئے گذرے انسان از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر آپ بھی عمدہ صحت پا کر پر لطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی سے اس کا استعمال شروع کر دیں نیز ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے بھی یہ بےنظیر چیز ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

ایک تجربہ کار ڈاکٹر کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس۔ اے۔ ایس

آئی۔ ایم۔ ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا۔ جس کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی۔ پی بھیجدیں۔

اکسیر اکبر

[illegible] کا اثر مستقل ہے۔ اکسیر البدن کے علاوہ اس میں حسب ذیل مزید اجزا [illegible] ہیں۔ سونے کا کشتہ۔ کستوری۔ عنبر۔ یاسمین وغیرہ اس کے نوا[illegible]

کے کیا کہنے ایک ہی لاثانی دوا ہے۔ اس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ مفصلہ ذیل نئی اور پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف باہ۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا۔ دل کی دھڑکن سر کا چکرانا آنکھوں میں اندھیرا آنا بے چینی سستی اداسی ذرا سے کام سے دل کا کانپنا جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کے لئے یہ بفضل خدا بہترین اور یقینی علاج ہے لاگت کے مقابلہ میں قیمت برائے نام یعنی ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے نصف قیمت دس روپے محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر اکبر سے ۵۴ سالہ ۱۸ سالہ نوجوان بن گیا۔

جناب ڈاکٹر نذیر محمد صاحب عباسی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی۔ ایک مریض کو جس کی عمر ۵۴ سال سے متجاوز ہو چکی تھی اور جس کو کمزوری تقریباً ۲۰ سال سے تھی۔ استعمال کرائی گئی۔ دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی۔ جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھانے سے بھی آج تک نہ ہوئی تھی۔ یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہوگئی جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔" اکسیر اکبر واقعی اس زمانہ میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ ایک مرتبہ ضرور تجربہ فرمائیے۔

اکسیر بواسیر

یہ نامراد موذی مرض انسان کا خون نچوڑ کر ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے۔ اس کی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے۔ جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو۔ ہماری یہ اکسیر اس ظالم مرض کو خواہ کسی قسم کا ہو زیادہ سے زیادہ چودہ روز کے استعمال سے جڑھ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے قیمت تین روپے نصف ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

موتی دانت پوڈر

میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں۔ اگر آپ اپنی صحت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ تو آج ہی اس کا استعمال شروع کر دیں۔ جو دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کر کے انہیں فولاد کی طرح مضبوط بنا کر موتیوں کی طرح چمکاتا ہے۔ اور بدبوئے دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کے لئے کافی ہے ایک روپیہ نصف قیمت آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

تریاق اعظم

اس ایک ہی تریاق سے سر سے لے کر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے۔ گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ سفر میں اس کی ایک شیشی کا آپ کے پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہونا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہیں۔ اس کے ہر قطرہ میں آب حیات اور ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے ایک قطرہ کے حلق سے اترتے ہی مردہ جسم میں برقی لہر دوڑ جاتی ہے سر درد۔ پسلی کے درد۔ گنٹھیا کے درد۔ عرق النساء کے درد۔ قولنج کے درد۔ جگر کے درد۔ گھٹنوں کے درد۔ غرضیکہ جملہ قسم کے دردوں کے لئے تیر بہدف ہے۔ ناسور جلے ہوئے آبلوں۔ تلی بخار۔ ہیضہ۔ بدہضمی کے لئے تریاق۔ قصہ کوتاہ قریباً دو صد امراض کا یہ ایک ہی علاج ہے۔ مفصل حالات پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمایئے قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نصف قیمت ایک روپیہ دو آنے محصولڈاک علاوہ۔

رفیق زندگی

گرم مزاج والوں کے لئے بے نظیر تحفہ مفرح دل اور مقوی دماغ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے۔ بیماری یا کثرت کار کی وجہ سے جن کے چہرے زرد۔ دل ہر وقت دھڑکتا سر چکراتا آنکھوں میں اندھیرا آجاتا۔ اٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیتے بے چینی۔ گھبراہٹ سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو۔ ان کے لئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال سال بھر کے لئے انشاءاللہ کسی دوسری مقوی دوا سے آپکو بے نیاز کر دیگا۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت دو پانچ روپیہ نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

اکسیر معدہ

ضعف معدہ بدہضمی۔ کمی بھوک۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ باؤ گولہ پیٹ کا گڑ گڑانا کھٹی ڈکاریں ہچکی کا متلانا۔ اسہال ریاح کھانسی دمہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ دودھ گھی مکھن۔ بالائی۔ انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دماغ حافظہ ذہن کو تقویت دینے کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ قیمت دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے۔ پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ۔ اگر آپ کا معدہ صاف ہے۔ تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ امر مسلمہ ہے۔ کہ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو۔ تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو۔ تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال مجموعۂ صحت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے۔ علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے ہماری یہ گولیاں انشاءاللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی قیمت یک صد گولی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک ہی تکلیف دہ ہے۔ مگر دمہ سے تو خدا کی پناہ۔ یہ انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے خدا تعالیٰ ہر ایک بشر کو اس موذی مرض سے بچائے۔ ہم نے بڑے تجربہ کے بعد "اکسیر دمہ" نامی دوا تیار کی ہے۔ جو خدا کے کرم سے دو ہفتہ کے استعمال سے اس بیماری سے چھٹکارا کرا دیتی ہے قیمت تین روپے نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

اکسیر بچگان

یہ دوا چھوٹے بچوں کے لئے واقعی اکسیر ہی ہے۔ اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگان" رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم پیچش اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کیلئے یہ دوا بفضل خدا تیر بہدف ہے نیز سبز رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ان عوارض کے لئے تریاق ہے۔ اور بڑی عمر والوں کے لئے بھی اسہال اور پیچش وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

بال اڑانے کی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی آٹھ آنے نصف قیمت چار آنے محصولڈاک علاوہ

مچھر پروف

جس کی خوشبو سے مچھر بھاگ جاتا ہے۔ دو اونس کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے نصف قیمت دس آنے محصولڈاک علاوہ

تریاق درد گردہ

درد گردہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس کی بیخ کنی کیلئے یہ بہترین دوا ہے۔ قیمت دو روپے رعائتی ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

طلائے بے نظیر

جس نے اپنی بے نظیر خوبیوں کی وجہ سے سب طلاؤں کو مات کر دیا ہے۔ یہ تجربہ بہترین شاہد ہے۔ قیمت ایک تولہ دو روپے آٹھ آنے [illegible]

ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

ست سلاجیت خاص

[illegible] کھانسی۔ دمہ اور عام کمزوری کے لئے مسلم چیز ہے۔ قیمت ایک [illegible] ایک روپیہ چار آنے [illegible] محصولڈاک علاوہ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۵ رجون - سر مائیکل اڈوائر کے قتل کے الزام میں ادھم سنگھ کے خلاف جو مقدمہ چل رہا تھا - آج عدالت نے اس میں ملزم کو سزائے موت کا حکم سنادیا -
اقتصادی جنگ کے وزیر نے اعلان کیا ہے - کہ اتحادی افواج نے واپس ہوتے ہوئے بلجیم اور شمالی فرانس میں تیل کے ذخائر اور تانبے کی کانوں کو تباہ کردیا ہے -

امرتسر ۵ رجون - آج میونسپلٹی میں یہ تجویز پیش ہوئی - کہ عورتوں کو حق رائے دہندگی دیا جائے - بعض مسلم ممبروں نے اس کی مخالفت کی - اور کہا کہ یہ خلاف اسلام ہے - تجویز پاس ہوگئی -

پیرس ۵ رجون - انٹرنیشنل ریڈ کراس سوسائٹی نے تمام دنیا کی سوسائٹیوں سے اپیل کی ہے کہ فرانس کے ۲۵ ملین لوگوں کو خطرہ کے مقامات سے نکال کر محفوظ جگہوں پر پہنچایا جارہا ہے - اس کام میں جہاں تک ہوسکے مدد کی جائے - اپیل میں لکھا ہے کہ بہت سے لوگوں کو اتنا وقت بھی نہیں مل سکا - کہ ضروریات کے لئے کوئی روپیہ پیسہ ساتھ لے سکیں -

پیرس ۵ رجون - جرمنی کے ہوائی جہازوں نے پیرس پر جو حملہ کیا تھا - اس کا انتقام لینے کے لئے اتحادی طیاروں نے میونک - فرینک فورٹ اور دوسرے جرمن علاقوں میں کئی ٹن بم گرائے - اتحادیوں کے ۱۳ اور جرمنوں کے ۲۵ بمبار طیارے اس لڑائی میں تباہ ہوئے

پیرس ۵ رجون - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ پیرس پر ہوائی حملہ سے ۲۵۴ اشخاص ہلاک اور ۶۵۰ زخمی ہوئے -
فرانس کے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے - کہ ڈنکرک کی بندرگاہ بالکل تباہ کردی گئی ہے - فرانس کے ۷ تباہ کن اور برطانیہ کے ۲۴ جہاز اس لڑائی میں ڈوب گئے -

پیرس ۶ رجون - تازہ فرانسیسی اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ آج سویرے سوم کے مورچہ کی نئی لڑائی کا زور رہا - لوئر سوم پر دشمن کے حملہ کا دباؤ بہت زیادہ تھا - ہمارے اگلے دستوں کو پیچھے ہٹنا پڑا - مگر باقی سب مورچوں پر ہماری فوجیں ڈٹی ہوئی ہیں - دشمن یہ جاننے کی کوشش کررہا ہے - کہ ویگان لائن کی کمزور صفیں کہاں ہیں - ابھی یہ نہیں کہا جاسکتا - کہ پورے زور سے دشمن کب حملہ کرے گا - ہوسکتا ہے کہ وہ رودبار انگلستان کی طرف بڑھے یا میجنو لائن کے پیچھے پہنچنے کی کوشش کرے - اس لڑائی میں جب جرمنی کی پیدل فوجیں آگے بڑھیں تو فرانسیسی ہلکے جہازوں نے ان پر خوب بم برسائے - جرمن تیسرے پہر تک اپنی موٹر فوجوں کو میدان میں نہ لائے - فرانسیسی ہوائی جہازوں نے دشمن کے فوجی دستوں اور گوداموں پر بھی حملے کئے -

لنڈن ۶ رجون - معلوم ہوا ہے کہ انگریزی فوجیں سوم کے علاقہ میں لڑ رہی ہیں -

روم ۶ رجون - یہاں بے چینی بڑھ رہی ہے - امید ہے کہ آج مسولینی تقریر کریں گے - برطانوی سفارت کے بیس ممبر کل برطانیہ روانہ ہوگئے - یہ زیادہ تر کمرشل سٹاف ہے -

لنڈن ۶ رجون - لبنان اور شام پر حملہ کے خطرہ کے مقابلہ کے لئے تیار رہیں - وہاں فرانسیسی فوج کیل کانٹے سے لیس ہر وقت تیار کھڑی ہے - بیروت کی بندرگاہ میں جو جہاز جاتا ہے اسے اس وقت تک باہر رکنا ہوگا - جب تک کہ دوسرے جہاز اسے اپنی حفاظت میں بندرگاہ میں نہ لے جائیں - موصل کی تیل کی پائپ لائن کی حفاظت کا معقول انتظام کردیا گیا ہے - اور عرب سپاہی اس پر مسلسل پہرہ دے رہے ہیں -

دہلی ۶ رجون - انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے دوسرے ملکوں کے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے فرانس کی ریڈ کراس سوسائٹی کو دس ہزار روپے بذریعہ تار ارسال کئے ہیں -
سوئٹزرلینڈ جانے والوں کو اب اجازت نامہ دینے سے قبل سوئس سفیر کو اپنی گورنمنٹ سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا - پہلے اجازت نامے منسوخ کردیئے گئے ہیں -

لنڈن ۶ رجون - معلوم ہوا ہے کہ فلانڈرز میں اتحادیوں کا جو نقصان ہوا ہے - اسے پورا کرنے کے لئے گورنمنٹ امریکہ ان کو چھ لاکھ رائفلیں اور بہت سا دوسرا سامان جنگ دے گی - یہ بین الاقوامی قانون کی رو سے جائز ہے -
آج آسٹریلیا میں غیر ملکیوں کو پکڑ لیا گیا ہے - روڈیشیا میں بھی ان پر پابندیاں عائد کردی گئی ہیں -

لاہور ۶ رجون - آج سشن جج کی عدالت میں احراری لیڈر مولوی عطاء اللہ صاحب بخاری کے مقدمہ کی سماعت ہوئی - تمام اسیسروں نے رائے دی کہ ملزم کے خلاف جرم ثابت نہیں - عدالت فیصلہ کل سنا دیا جائے گا -

پیرس ۶ رجون - فرانسیسی وزارت میں پھر کچھ تبدیلی ہوئی ہے - کل رات کیبنٹ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا - کہ موسیو رینو وزیر اعظم وزارت خارجہ کا کام بھی سنبھال لیں پہلے یہ عہدہ موسیو دلادیہ سابق وزیر اعظم کے سپرد تھا - اب انہیں وزارت میں نہیں لیا گیا - پناہ گزینوں کی امداد کے لئے علیحدہ وزیر مقرر ہوا ہے

لاہور ۶ رجون پنجاب گورنمنٹ نے ایک سرکاری اعلان میں بتایا ہے کہ اس امر پر غور ہو رہا ہے - کہ اگر اس صوبہ کے شہروں پر حملہ کیا گیا - تو روک تھام کس طرح کی جائے - بڑے بڑے شہروں میں بچاؤ کے انتظام کا کام پہلے سے شروع ہے - اب کچھ افسروں کو کلیتہً اس کام پر لگا دیا گیا ہے - حکومت نے بتایا ہے کہ بڑے بڑے شہروں کے علاوہ بعض چھوٹے شہروں میں بھی جو چھاؤنیوں کے قریب ہیں - یہ انتظام کئے جائیں گے - ہندوستان کے شمال میں بنے ہوئے ہوائی اڈوں سے دشمنوں کے ہوائی جہاز پنجاب کے جس شہر پر چاہیں حملے کرسکتے ہیں -

دہلی ۶ رجون حکومت نے باٹا شو کمپنی کی نگرانی شروع کردی ہے - تاکہ وہ دشمن ممالک کے ساتھ تجارت نہ کرسکے

لنڈن ۶ رجون - کل انگلینڈ کے مشرقی کنارے کے بعض علاقوں مثلاً یارک شائر - لنکن شائر پر جرمن طیاروں نے پرواز کی - مگر کوئی نقصان نہیں ہوا - صرف چھ آدمی معمولی طور پر زخمی ہوئے

روم ۶ رجون - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ اٹلی - البانیہ اور اطالوی نوآبادیوں کے ساحل سے بارہ میل کا علاقہ خطرناک ہے - خطرہ کی نوعیت بیان نہیں کی گئی - مگر خیال ہے کہ بارودی سرنگیں بچھادی گئی ہیں - اٹلی کا ساحل بہت لمبا ہے - اور وہ عرصہ سے اسکی حفاظت کے ڈھنگ سوچ رہا ہے

پیرس ۶ رجون - کل فرانس کے وسطی علاقہ کے ایک شہر روائن میں تین بار ہوائی حملے کا الارم ہوا - دشمن کے بعض ہوائی جہاز گرا بھی لیے گئے - آج بھی بہت سے علاقوں میں ایر کرافٹ توپوں سے گولے چلنے کی آوازیں آتی رہیں

نیویارک ۶ رجون - امریکن گورنمنٹ نے غیر ملکیوں کے داخلہ کے لئے سخت پابندیاں عائد کردی ہیں - کوئی شخص جب تک یہ ثابت نہ کردے کہ وہ جائز کام کے لئے جا رہا ہے - امریکہ میں داخل نہ ہوسکے گا - غیر ملکی جہازوں پر بھی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں -

لنڈن ۶ رجون - ہانگ کانگ کی نوآبادی میں رہنے والے غیر ملکیوں کو نوٹس دے دیا گیا ہے کہ اگلے منگل تک یہاں سے نکل جائیں -

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی